نیشنل مجلس عاملہ جماعت آئرلینڈ کی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ میٹنگ

اس کے بعد پروگرام کے مطابق نیشنل مجلس عاملہ جماعت آئرلینڈ کی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ میٹنگ شروع ہوئی۔

حضور انور نے دعا کروائی۔ بعدازاں حضور انور کے استفسار پر جنرل سیکرٹری نے بتایا کہ آئرلینڈ میں تین جماعتیں ہیں اور ہمیں کارگزاری رپورٹ موصول ہوتی ہیں۔

نیشنل سیکرٹری تربیت سے حضور انور نے تربیتی پروگراموں کے بارہ میں دریافت فرمایا جس پر سیکرٹری تربیت نے بتایا کہ ہم نماز کی طرف توجہ دے رہے ہیں۔ ہم نے عشرہ صلوٰۃ بھی منایا ہے۔ مسجد مریم گالوے اور بیت الاحد ڈبلن کے علاقے، مختلف علاقوں میں گھروں میں بھی نماز سینٹر بنائے گئے ہیں۔

حضور انور نے فرمایا: کیا کوئی ایسا سسٹم ہے کہ آپ کو پتہ لگے کہ لوگ نماز پر آرہے ہیں۔ حضور انور نے فرمایا: کتنے انصار، خدام نماز پر آرہے ہیں۔

حضور انور نے فرمایا: خدام کی طرف توجہ دیں کہ وہ بھی زیادہ سے زیادہ نماز پر آئیں۔ صدر صاحب خدام الاحمدیہ نمازوں پر لانے کے لئے پروگرام بنائیں۔

حضور انور نے فرمایا: قرآن کریم کی تلاوت کا بھی جائزہ لیں۔ آپ کے پاس یہ انفارمیشن ہونی چاہیے کہ کتنے لوگ روزانہ تلاوت کرتے ہیں۔

حضور انور نے مبلغ انچارج ابراہیم نونن صاحب سے مخاطب ہوتے ہوئے فرمایا کہ آپ کی ڈیوٹی ہے کہ جائزہ لیں کہ کتنے احمدی، انصار، خدام، اطفال مختلف جگہوں پر رہ رہے ہیں اور آپ کس طرح نماز میں اپنی حاضری بڑھا سکتے ہیں۔

حضور انور نے فرمایا: نمازوں کی تلقین کے لئے صرف خطبہ دے دینا کافی نہیں بلکہ گھروں میں رابطہ کر کے توجہ دلائیں اور تاکید کریں۔ نماز با جماعت ہر شخص پر فرض ہے۔ بار بار توجہ دلاتے رہیں۔

مبلغ سلسلہ ربیب احمد مرزا صاحب نے بتایا کہ وہ بھی خطبہ جمعہ میں نماز کے حوالہ سے توجہ دلاتے ہیں۔ اس پر حضور انور نے فرمایا: صرف خطبہ میں توجہ دلانا کافی نہیں۔ آپ کا ہر فیملی سے ذاتی رابطہ ہونا ضروری ہے۔ آپ یہ باور کروائیں کہ آپ ان کے ہمدرد ہیں۔ وہ آپ کی بات سنیں گے اور جماعت کے سینٹر میں آئیں گے۔

حضور انور نے فرمایا: نمازوں پر حاضری بڑھانے کے لئے نیشنل سیکرٹری تربیت، قائد تربیت، مہتمم تربیت اور دوسری جماعتوں اور مجالس کے شعبہ تربیت کا گراس روٹ لیول پر کام کرنا ضروری ہے اور نمازوں کی طرف توجہ دلانے کے ساتھ، قرآن کریم کی تلاوت کی طرف توجہ دلائیں اور پھر زیادہ سے زیادہ لوگوں کو MTA سے منسلک کریں اور میرا خطبہ جمعہ باقاعدہ سنیں۔

حضور انور نے فرمایا: آپ کے پاس اس کا data ہونا چاہیے کہ کون سے لوگ ہیں جو باقاعدہ خطبہ سنتے ہیں اور کون سے ایسے ہیں جو اس میں کمزوری دکھا رہے ہیں۔

حضور انور نے فرمایا: MTA پر مختلف پروگرام آتے ہیں۔ ہر ایک اپنے دلچسپی کے پروگرام دیکھ سکتا ہے۔

سیکرٹری تربیت نے خطبہ جمعہ کے حوالہ سے بتایا کہ اسّی فیصد باقاعدہ خطبہ سنتے ہیں۔ اس پر حضور انور نے فرمایا کہ آپ کے پاس یہ انفارمیشن ہونی چاہیے کہ کتنے ہیں جو مہینے کے چاروں خطبات سنتے ہیں یا تین یا دو سنتے ہیں۔ اسی طرح تلاوت قرآن کریم کا بھی جائزہ لیں اور کوشش کریں۔

حضور انور نے ہدایت فرمائی کہ نماز فجر کے بعد قرآن کریم کا باقاعدہ درس ہونا چاہیے۔ اسی طرح نماز مغرب یا نماز عشاء کے بعد ملفوظات یا حدیث وغیرہ کا درس ہونا چاہیے۔

حضور انور نے ہدایت دیتے ہوئے فرمایا: شادی سے قبل لڑکے اور لڑکی کی کونسلنگ کا پروگرام ہونا چاہیے۔ لڑکے اور لڑکی دونوں کو ان کے حقوق اور فرائض اور ذمہ داریوں کا پتہ ہونا چاہیے۔

حضور انور نے فرمایا: دونوں مبلغین کونسلنگ کمیٹی کے ممبر ہو سکتے ہیں۔ دونوں مبلغین میں سے ایک کا کونسلنگ کے دوران ہونا ضروری ہے۔ حضور انور نے فرمایا: ملک کے اندر جو رشتے ہو رہے ہیں ان کی کونسلنگ ضرور ہونی چاہیے۔ کونسلنگ میں بتائیں کہ قرآن کریم نے کیا حقوق و فرائض مقرر کئے ہیں۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت اور احادیث کی روشنی میں بتائیں۔ شادی بیاہ کے حوالہ سے حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام کی تعلیمات بتائیں۔ آپ کے ارشادات کی روشنی میں سمجھائیں۔

حضور انور نے فرمایا: نکاح کا خطبہ دیتے ہوئے مسنونہ آیات کا ترجمہ بتایا کریں تا کہ لوگوں کو پتہ چلے قرآن کریم کی کیا تعلیم ہے۔ کیا حقوق ہیں، کیا ذمہ داریاں ہیں۔

عاملہ کے ایک ممبر نے عرض کیا کہ ہمارے ایک مربی صاحب کی ابھی شادی ہونے والی ہے۔ اس پر حضور انور نے فرمایا کہ ایک مربی کی بیوی، مربی کی طرح قربانی کرنے والی ہونی چاہیے اور مربی کے ساتھ وقف نبھانے والی ہو۔

نیشنل سیکرٹری تبلیغ نے اپنی رپورٹ پیش کرتے ہوئے بتایا کہ ہم نے دو لاکھ لیف لیٹس تقسیم کئے ہیں۔

حضور انور نے فرمایا: سب سے پہلے جو لیف لیٹس دیں وہ امن کے پیغام کے حوالہ سے ہو۔ اس میں حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام کی وہ کوٹیشن دیں جو امن کا پیغام دیتی ہے۔

پھر دوسرے لیف لیٹس تقسیم ہوں جس میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی آمد کا ذکر ہو۔ "Messiah of the Age" پر ہو۔ پھر اس کے بعد اسلام کی سچی تعلیمات پر مشتمل لیف لیٹ ہو اور بتایا جائے کہ دنیا کی بقا ان تعلیمات پر عمل کرنے کے نتیجہ میں ہے۔

حضور انور نے فرمایا: یہاں مسجد میں ساؤنڈ سسٹم کے لئے جو الیکٹریشن آیا تھا وہ بہت متاثر ہوا ہے اور اس نے اس بات کا اظہار کیا ہے کہ مجھے یہاں خدا مل گیا ہے۔ اس نے ہمارے ساتھ نمازیں بھی پڑھی ہیں۔ تو اس طرح کے جو لوگ ہیں ان سے رابطہ رکھیں، follow up کریں۔

پارلیمنٹ میں ایک ممبر نے کہا تھا کہ تقریباً convert ہو چکا ہوں۔ حضور انور نے فرمایا: آپ بیج پھینکیں اور ذاتی رابطے بڑھائیں۔

حضور انور نے فرمایا: آپ کی عاملہ کے 22 ممبران ہیں۔ عاملہ کا ہر ممبر ایک لوکل آرش سے رابطہ کرے۔ اگر چوتھا حصہ بھی کامیاب ہو جائے تو پانچ چھ بیعتیں آپ کو اس پہلے سال میں مل جائیں گی۔

حضور انور نے فرمایا: اسی طرح منصوبہ بندی کر کے عملی طور پر مؤثر پروگرام بنائیں۔ اور اپنے ذاتی روابط اور تعلقات بڑھانے کی طرف توجہ دیں۔

حضور انور نے فرمایا: اب یہاں مسجد کے افتتاح کی RT ریڈیو اور اخبارات نے کوریج دی ہے۔ لاکھوں لوگوں تک پیغام پہنچا ہے۔ اب آپ کا کام ہے اس سے فائدہ اٹھائیں اور یہاں break through کریں۔

لیف لیٹس کی تقسیم کے حوالہ سے حضور انور نے فرمایا کہ یہ لوگ جان لیں گے کہ احمدیت کیا ہے۔ ان لوگوں کو یہ معلوم نہیں کہ آپ کے پروگرام کیا ہیں۔ آپ کس قسم کے مسلمان ہیں۔ آپ کا کردار کیا ہے۔ ہم اس طرح کے مسلمان نہیں ہیں جس طرح دوسرے مسلمان ہیں۔ ہم ان سے مختلف ہیں۔

حضور انور نے فرمایا: اگر براہ راست بغیر کسی تعارف کے تبلیغ کریں گے تو کوئی آپ کی بات نہیں سنے گا۔ اگر آپ پہلے جماعت کا تعارف کروا چکے ہوں گے تو پھر لوگوں سے مل کر، رابطہ کر کے بات کریں گے تو لوگ آپ کی بات سنیں گے۔

حضور انور نے فرمایا: بہت سے لوگوں نے یہاں کہا ہے اور اس بات کا اظہار کیا ہے کہ وہ پہلے اسلام کے بارہ میں صحیح معلومات، اچھی معلومات نہیں رکھتے تھے لیکن اب اسلام کا حقیقی پیغام ملنے کے بعد اسلام کے بارہ میں ہمارے خیالات میں تبدیلی ہوئی ہے۔

اب آپ کا کام ہے کہ مسلسل follow up کریں اور ان لوگوں سے رابطہ رکھیں۔

سیکرٹری تبلیغ نے عرض کیا کہ مبلغ انچارج صاحب ہمیں بیعتوں کا زیادہ ٹارگٹ دیتے ہیں جو ہم سے پورا نہیں ہوتا تو ہمیں ندامت ہوتی ہے۔ اس پر حضور انور نے فرمایا: آپ نے disappointed نہیں ہونا بلکہ یہ دیکھیں کہ ہماری کوئی کمیاں رہ گئی ہیں اور اگلی بار ان کمیوں کو دور کرنے کی کوشش کریں۔

حضور انور نے فرمایا: بعض ممالک کا سالانہ بجٹ مکمل نہیں ہوتا۔ لیکن اس کے باوجود وہ آئندہ سال اپنا بجٹ کم نہیں کرتے بلکہ مزید بڑھا کر پیش کرتے ہیں۔

حضور انور نے فرمایا: یہاں کے دونوں مبلغ اس سال دو دو بیعتیں کروائیں اور اس کے علاوہ نیشنل مجلس عاملہ آئرلینڈ چھ اور خدام، انصار اور لجنہ پانچ پانچ بیعتیں کروائیں۔ حضور انور نے فرمایا: گالوے (Galway) میں گراؤنڈ تیار ہے۔ آپ نے اب بیج بونا ہے اور کام کرنا ہے۔

حضور انور نے فرمایا: سویڈن نے تین لاکھ لیف لیٹس تقسیم کئے ہیں، چھوٹی جماعت ہے۔ اسی طرح سپین میں گزشتہ سال جامعہ یو کے کے طلباء کو بھجوایا گیا تھا۔ انہوں نے دو تین ہفتوں میں پونے تین لاکھ لیف لیٹس تقسیم کئے۔

گزشتہ دنوں جامعہ کے آٹھ طلباء سیر کی غرض سے سپین گئے تھے انہوں نے اپنے قیام کے دوران پچاس ہزار سے زائد لیف لیٹس تقسیم کئے ہیں۔ تقسیم کے دوران لوگ ان کی حوصلہ افزائی کرتے ہیں۔

حضور انور نے فرمایا: والنسیا میں ٹرین سے اترنے والے ایک مسافر کو جب لیف لیٹ دیا گیا تو اس نے کہا میں بارسلونا سے آرہا ہوں۔ وہاں مجھے ایک نوجوان نے یہ لیف لیٹ دیا تھا۔ یہ میری جیب میں ہے چنانچہ اُس نے نکال کر دکھایا۔ اُس نے یہ سنبھال کر رکھا ہوا تھا۔ پھینکا نہیں تھا۔ اس پر حضور انور نے فرمایا: ساٹھ فیصد سے زائد لوگ سنبھالتے ہیں اور پڑھتے ہیں۔ حضور انور نے فرمایا: اب بڑی تعداد میں لوگوں کو جماعت کا تعارف ہو رہا ہے۔

صدر انصار اللہ ڈاکٹر علیم صاحب نے بتایا کہ اپنی Job کے سلسلہ میں ایک سفر کے دوران ایک نوجوان سے رابطہ ہوا۔ مذاہب کے بارہ میں بات ہوئی تو اس نے بتایا مجھے احمدیوں کی طرف سے ایک لیف لیٹ ملا تھا۔ میں نے سارا پڑھا ہے۔ چنانچہ اس کو جماعت کے بارہ میں مزید بتایا اور اُس سے رابطہ قائم ہو گیا۔ اس کو مسجد لے کر آیا اور

اب اس سے مستقل رابطہ ہے۔

حضور انور نے فرمایا: اب اس شخص کو مزید لٹریچر دیں۔ ''اسلامی اصول کی فلاسفی'' دیں۔ کتاب ''لائف آف محمد صلی اللہ علیہ وسلم'' (Life of Mohammad) بھی دیں۔

حضور انور نے ہدایت دیتے ہوئے فرمایا کہ ریلوے اسٹیشن پر جاکر لیف لیٹس تقسیم کریں۔ بس سٹاپ پر دیں۔ آپ نے صرف ایک دو جگہوں پر نہیں رہنا بلکہ مختلف راستے explore کریں اور وسیع پیمانہ پر لیف لیٹس تقسیم کریں۔ مارکیٹ میں کھڑے ہو جائیں وہاں تقسیم کریں۔ آپ لوگوں کے ہاتھوں میں ہی دے رہے ہوں گے۔

حضور انور نے فرمایا: Door to Door کا مطلب یہ تھا کہ ہر گھر تک پہنچ جائے۔

حضور انور نے فرمایا: خواتین اپنا پروگرام آرگنائز کر رہی ہیں۔ انہوں نے مینا بازار کی طرز پر اپنا پروگرام بنایا ہے اور کارڈ بھی تقسیم کیا تا کہ لوگ آئیں اور اُن کا جماعت سے رابطہ قائم ہو۔ فلائرز کی تقسیم ہو اور وہ لٹریچر بھی حاصل کریں اور اس طرح تبلیغ بھی ہوگی۔

حضور انور نے فرمایا: جماعت اسلام آباد یوکے نے بھی ایک Fair کی طرز پر پروگرام بنایا تھا۔ جہاں کھانے پینے کی اشیاء کے علاوہ لٹریچر بھی رکھا تھا۔ لوگ آئے تھے ان کو لٹریچر بھی دیا۔ ان میں دلچسپی پیدا ہوئی۔ سوال و جواب بھی ہوئے اور ان سے ایک رابطہ بن گیا اور یہ پروگرام تبلیغ کا ذریعہ بن گیا۔

حضور انور نے فرمایا: خدام الاحمدیہ بھی اس طرز کا پروگرام آرگنائز کر سکتے ہیں۔

حضور انور نے فرمایا: جو بھی پروگرام کریں خواہ نمائش کا پروگرام ہو، مینا بازار کا پروگرام ہو یا کوئی اور پروگرام ہو، اصل غرض اور مقصد یہ ہو کہ تبلیغ کے لئے رابطے ہوں۔ ہمارا اصل مقصد لوگوں تک اسلام کا پیغام پہنچانا ہے۔

حضور انور کی خدمت میں یہ رپورٹ پیش ہوئی کہ یہاں ہر سال سعودی عرب سے پندرہ ہزار طلباء تعلیم حاصل کرنے آتے ہیں۔ اس پر حضور انور نے فرمایا: ان سے رابطہ کریں۔ یہ لوگ اپنے سسٹم سے fed up ہیں اور جو پڑھے لکھے ہیں وہ وہابی ازم اور سلفی ازم سے تنگ ہیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں یہ عرض کیا گیا کہ Cork جماعت کی ضروریات بڑھ رہی ہیں۔ وہاں جماعت کے پاس کوئی سینٹر نہیں ہے جہاں احباب اکٹھے ہو سکیں اور جو تبلیغی رابطے ہیں ان کو وہاں بلایا جا سکے۔ اس پر حضور انور نے فرمایا: وہاں اپنے سینٹر کے لئے جگہ دیکھیں۔ کوئی عمارت دیکھ لیں، اپنی ضرورت کے مطابق تلاش کریں اور پھر مجھے بتائیں۔ حضور انور نے اخراجات کے حوالے سے بعض انتظامی ہدایات دیں۔

ملک کے دارالحکومت ڈبلن (Dublin) میں مسجد کے قیام کے بارہ میں حضور انور نے ہدایت فرمائی۔ حضور انور نے فرمایا: شہر کے باہر کے علاقے میں دیکھیں جہاں لوگ جا سکیں اور ایسی جگہ دیکھیں جو ہماری ضروریات کے مطابق ہو۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ممبران عاملہ کو ہدایت دیتے ہوئے فرمایا کہ عام احمدی کو جماعتی عہدیداران سے شکایات ہیں۔ آپ لوگوں کے ساتھ نرم، ہمدردانہ اور مخلصانہ رویّہ رکھیں۔ ہر ایک کی بات سنیں اور خادم بن کر کام کریں۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے یہی فرمایا ہے کہ ''سَیِّدُ الْقَوْمِ خَادِمُهُمْ'' کہ قوم کا سردار قوم کا خادم ہوتا ہے۔

حضور انور نے عاملہ ممبران سے دریافت فرمایا کہ جماعت یوکے کی مجلس شوریٰ سے جو میں نے ایڈریس کیا تھا کیا آپ سب نے سن لیا ہے۔ اس پر نیشنل صدر صاحب نے عرض کیا کہ ہم سب نے اپنی ایک عاملہ میٹنگ میں سُن لیا تھا۔

میٹنگ کے آخر پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ایڈیشنل سیکرٹری وقف جدید نو مبائعین یوسف Pender صاحب کو ہدایت فرمائی کہ اس سال کے لئے آپ کا ٹارگٹ بھی دو بیعتیں ہیں۔ دونوں مربیان اور آپ تینوں کا ٹارگٹ دو دو بیعت کا ہے۔ دیکھتے ہیں کہ آپ تینوں میں سے کون یہ ہدف حاصل کرتا ہے۔

ایک بجکر دس منٹ پر یہ میٹنگ اختتام کو پہنچی۔ آخر پر ممبران مجلس عاملہ نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ تصویر بنوانے کی سعادت پائی۔